⑤ : پردے کیلئے کون کون سے الفاظ!

Lesson no. 153 - Root Words — (99-110)

ترکنا - ترک - چھوڑ دینا - ترک کرنا۔

یموج - موج - لہریں اٹھنا، موج کا اٹھنا - پانی کا لہروں کا اوپر اور نیچے ہونا

غطآء - غطاء - پردہ کے - ← پردہ کیلئے قرآن میں ⑨ الفاظ

غطا کسی چیز کی ایک خالی طرف کو ڈھانپ کر او جھل کرنا۔

① اکنۃ - حفاظتی پردے اور جگہ کو (دیڑیاں کو ڈھانپ دینا)

② حجاب - عموماً ایسی چیزیں جن کے لیے ایک طرف خالی ہو

3 ستر -

غشاوۃ - اور ڈھکن اچھے سے

صورت - ڈھانپ دے اور

اکمام - درختوں کے میووں کے اوپر کے پردے مرا ہوا پردہ۔ (سورۃ رحمن)

سرادق - بغیر چھت کے موٹے کھڑے کیے ہوئے پردے (خیمہ، کناتیں)

سمعا - سمع - سننا

لقآئ - لقی - آمنے سامنے آنا / ملاقات کرنا

حولا - حول - سال، حالات، احوال، حاملین یا ملیں

احوال، بدل دینا، دوسال دودھ پلانا۔

مداد - مدد - مدد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ امداد

مد - پھیلانا - دریا میں پہلے بھی (تھوڑی سی دریا کو پھیلا دیتے ہیں)

مدت

ینفد - نفد ② - ختم ہونا - (باقی نہ رہنا فنا ہو جانا) فند بے باقیہ

ختم ① ← اصل چیز بحال رہتی ہے لیکن آپ seal کر دیتے ہیں۔ نہ اندر کچھ داخل ہو سکتا ہے نہ باہر نکل سکتا ہے۔ ← قرآن میں ختم کیلئے ② الفاظ

Lesson # 153 - Tafseer (99-110)

۹۹- اللہ رب العزت تین باتیں کہہ رہے ہیں۔ بڑے سخت انداز میں

• لوگوں کو چھوڑ دیں گے

چھوڑ دیں گے اس طرح سمندر کی موجوں کی طرح (جیسے موجیں آپس میں ختم ہو جاتی ہیں کچھ بھی نہیں بچتا)

• دریاؤں + ~~سمندروں~~ پہاڑوں کی حد بندیاں سب قیامت کے دن ختم ہو جائیں گی اور آپس میں ٹکرائیں گے جیسے موج آپس میں ٹکراتی ہیں ساری چیزیں مل۔

موج کی طرح گھس جانے کا مطلب

① جن و انسان آپس میں گڈمڈ ہو جائیں گی

② یاجوج ماجوج کی فوجیں امڈ آئیں گی ایسے امڈیں گی جیسے سمندر کی لہریں آپس میں گتھم گتھا ہو رہی ہیں

یہ وہی وقت ہو گا جب ~~یہ سب لگی~~ حضرت عیسیٰ + تمام مسلمان ساتھیوں کو لے کر جبل طور کی طرف بھاگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی ناکوں میں ایک کیڑا پیدا کر دیں گے جس سے یہ بیت المقدس، ~~اللہ~~ مکہ اور مدینہ کی طرف نہ جا سکیں گے اور اہل ذکر والے بھی ان سے محفوظ رہیں گے۔

• صور پھونکا جائے گا۔ ← مفسرین کہتے ہیں کہ یہ دوسرا صور پھونکا جائے گا

Q.

① پہلا صور سے — تمام لوگ وفات پا جائیں گے۔

② دوسرا صور سے تمام لوگ اکٹھے ہو کر اللہ کی طرف جمع ہوں گے۔
چھوٹا / بڑا، بوڑھا / جوان، امیر / غریب، حاضر / غائب
مرد / عورت، آزاد / محتاج —— سب جمع ہوں گے۔
کوئی جائے پناہ نہیں سب کو جانا ہی پڑے گا۔

○ قیامت کے نام:

١٠٠ - اور ہم پیش کریں گے جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے۔

• اس دن - وحشت ناک - زلزال، القارعۃ، قارعۃ

بہت سخت دن - زمین کو ہلا کر پیش کیا جائے گا۔

بہت بڑا اٹھو کا ہے - دیکھنے والوں کیلئے بہت بڑی جگہ ہے

• لائے گا - اللہ تعالیٰ - بہت قادر مطلق ہے۔

• بالکل سامنے لا کر پیش کر دیا جائے گا۔ جو آج تک صرف حجابانہ

بتایا جاتا تھا اب وہ بالکل سامنے ہوگی۔

○ جہنم کا ذکر قرآن و احادیث میں

کثرت سے ذکر کیا گیا ہے تاکہ لوگ ڈریں اور اعمال درست کریں۔

• ہمزہ - الحطمۃ - جہنم کی آگ لوگوں کو پیس کر چورا کر دے گی۔

* اعلیٰ - نہ زندہ چھوڑے نہ مرنے دے گا۔

○ امام مسلم کی روایت - • جہنم کو میدان محشر میں لانے کیلئے ٤ ارب ٩٠ کروڑ فرشتے مقرر ہوں گے۔

+

• جہنم میں گرایا گیا پتھر ٧٠ سال بعد تہہ تک پہنچتا ہے۔

* جہنمی کی جسم کی کھال 42 ہاتھ موٹی 63 (تین) ہاتھ لمبی ہوگی (ترمذی)

* جہنم کے بچھو قد میں خچر کے برابر ہوں گے اور اس کے ڈسنے کا اثر کافر ٧٠ سال تک محسوس کرے گا۔ (مسند احمد)

⇐ آپؐ کی محبت میں جو لوگ تیار ہوئے وہ لوگ جہنم سے بہت
ڈرتے تھے یہ حال تھا انکا کہ
- حضرت عمر فاروقؓ تلاوت کرتے ۔ آگ کی آیات تک پہنچتے ہیں
ان عذاب ربک لواقع ۔ اللہ کا عذاب کا ذکر ہے تو وہ
بے ہوش ہو جاتے ہیں ۔ اور ایک ماہ تک لوگ انکی عیادت
کیلئے آتے رہے ۔
- ایک شخص خانہ کعبہ گیا اور کہنے لگا کہ
یا اللہ تو میرے اندر سے نیند ختم کر دے اور میری بھوک ختم
کر دے ۔
(یہی چیزیں ہیں جو آپ کے اندر سے اللہ کی محبت اور ڈر ختم کر کے
اصل حقیقت سے دور لے جاتے ہیں)
- حضرت معاذ بن جبلؓ + حضرت عبداللہ بن رواحہؓ + حضرت عبادہ
بن صامت ⇐ بہت سے جلیل القدر صحابی جہنم کی آگ کو یاد
کر کے اتنا روتے کہ ہچکی بندھ جاتی تھی ۔

- قیامت کے دن جہنم میدان حشر میں لائی جائے گی اسکی 70 باگیں
ہوں گی اور ہر باگ کو 70 ہزار فرشتے کھینچ رہے ہوں گے
اور اسکو کھینچ کر وہ کنٹرول کریں گے ۔ جہنم دھاڑیں مار
کر بھپر رہی ہوگی ۔ "ھل من مزید"

101 - میری آیاتیں + میری نصیحتیں + میری تنبیہات + میرا ذکر +
میرا ڈر + میرے پیغمبر + میرے دین اسلام + میرے قرآن
ہر چیز سے غافل ہو کے تم اندھے ہو گئے تھے ۔

← کوہ صفا میں دعوت دی ۔ سب سے پہلے ابوجہل نہ ماننے والا ہو گئے
ایسے میں حضرت علیؓ ایک چھوٹا بچہ میں چھوٹا ہوں آنکھیں
پر آشوب ہیں ٹانگیں پتلی ہیں میں آپؐ کے ساتھ ہوں ۔

← اللہ نے تمہیں جسم کے اعضاء کیوں دیے تھے کہ تم اللہ کی پکار کو سنیں اور سمجھیں اور یہ لوگ تو سننے تک کو تیار نہ تھے۔

102 - کافروں کا یہ خیال ہے کہ یہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو یہ اولیاء بنائیں گے۔ مطلب **شرک کرنا**

کارساز، حاجت روا ← اللہ کی صفات ہیں

عبادی ~~**اولیاء**~~ **سے مراد** —— فرشتے اور انبیاء بھی ہیں۔ انسان + شیاطین

فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنا دیا۔

حضرت عزیرؑ + حضرت مسیح (عیسیٰ) ← پیغمبروں کی عبادت

• یہ کافر سمجھتے ہیں کہ ایسا کر کے اپنے نفع ملے گا۔
بلکہ بتایا ہے کہ اللہ نے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

غصے کا اظہار ہے کیونکہ → (یہ ضیافت کے طور پر تیار کی گئی ہے) غصے کا ذکر ہے اللہ کے۔

ضیافت / مہمان نوازی میں تو اچھی چیزیں کھلائی جاتی ہیں۔

سورۃ مریم ← 81 & 82

106 - 103 ⟸ خسارہ اٹھانے والوں کا ذکر اور انکی صفات

سوالیہ انداز — کیا ہم تم کو بتائیں؟
جو دوٹوک کر غفلت سے بیدار کرکے + سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔
کیا ہم تمہیں بتائیں۔ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ضائع کرنے والا کون ہے؟

104 - جو لوگ شرک کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں اور لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ بہت محنت کرنے والے ہیں کامیاب کھیل کھیل رہے ہیں۔
اصل میں ان کی تمام کوششیں ناکام ہیں۔

← ان کی صفات بیان کیا ہیں :

• جنکی دنیا کی زندگی میں تمام کوشش بیکار ہو گئیں ۔

• اور وہ اس گمان میں رہے کہ ہم بہت اچھے کام کر رہے ہیں ۔

یہود و نصاریٰ ، اہل بدعت ، مشرکین ، خوارج ،

فسادی ← ہر فرد ہر گروہ کے لیے یہ آیت عام ہے ۔

دنیا کے عشق نے ان کو اللہ کی رحمت / یاد سے غافل کر دیا ۔

اللہ کا ، رسول کا ، پیغمبر کا ، حساب کتاب کا انکار کر کے

وہ سمجھتے رہے کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ۔

اور بعض لوگ دھوکا دے کا کام کر کے خود کو بہت بہتر کام

کرنے والا سمجھتے ہیں ۔

105- وہ انکار کرتے ہیں ۔ ← اللہ کی بات ، آیات کا انکار کر دیا ۔

ایسے لوگوں کی بد بختی کا کیا کہنا کہیں ۔

• اللہ کی ملاقات کا انکار کرنا ۔ مطلب عقائد سے انکار ۔ وہ لوگ

جنکے عقائد ہی ٹھیک نہ تھے ۔ نہ عقیدہ توحید تھا نہ عقیدہ آخرت

تھا ۔ نہ قرآن پر ایمان ۔ نہ پیغمبر پر ایمان ۔ ملاقات کا انکار

مطلب ہر چیز سے انکار ہے ۔

حبطت

• اونٹ کا کھانا کھا کر ۔ پیٹ پھول جائے اور پیٹ پھٹ جائے ۔

مطلب کھانا پیٹ بھرنے کے لیے ۔ لیکن یہاں الٹا ہو گیا ۔

* بالکل اسی طرح ان کے اعمال بغیر عقائد کے ضائع ہیں ۔

اور اسی طرح عقائد بغیر عمل کے ضائع ہیں ۔

* حدیث — صحیح بخاری

(ہم انہیں کچھ نہ دیں گے (قیامت کے دن مچھر (تنکا) کا بھی وزن ہوگا

ایک شخص آیا جو موٹا تازہ تھا لیکن اسکا کوئی وزن نہ تھا

اللہ کے ہاں ۔ جتنا مچھر کے پر کا وزن ہوگا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی

حبطت - اعمال جیسے نیکیاں ہیں ← لیکن آخرت میں کسی کام کے نہیں۔

ریاکاری کا عمل +

⊙: اعمال/ نیکیاں گنی نہیں وزن کیا جائے گا ← وزن کا پیمانہ - نیت + عقیدہ + اخلاص + حالات

قیامت کے دن

قیامت کے دن اعمال تولے جائیں گے

• جن کے اعمال میں عقیدہ توحید نہ ہو گا، آخرت نہ ہو گا۔ انکے اعمال بہت ہونے کے باوجود مکمل ہلکے ہوں گے (نیکیاں، اچھائیاں ہوں گی - لیکن خالی ہوں گے)

• جن کے اعمال میں عقیدہ توحید اور عقیدہ آخرت، اللہ سے ملاقات کا یقین ہو گا - ان کے اعمال بہت بھاری ہوں گے۔

← مقاصد اور نتائج - آخرت مطلوب

ہم بہت سے اعمال سر انجام دیتے ہیں لیکن کیا فائدہ اگر کل کو آخرت میں انکا کوئی وزن نہ ہو۔

• صرف ان اعمال کا وزن ہو گا جن کے مقاصد اور نتائج نیک ہوں گے آخرت سے مطلوب ہے۔

ایسے بہت سے اعمال جن کے مقاصد اور نتائج دنیا سے مطلوب تھا وہ سب دنیا کے ساتھ ہی فنا ہو جائیں گے کیونکہ روز محشر کی تو تھی لیکن دنیا کیلئے کی تھی۔ یہیں وہیں ختم ہو گئی۔

quality over

106 - تین باتیں • جہنم دی گئی انکے کفر کی وجہ سے

• میری آیات کا مذاق • میرے رسولوں کا مذاق

انکے جہنم دیے جانے کی وجہ انکا اپنے اعمال میں انکار دیا ہے۔ انکی سرکشی ہے۔

107 + 108 - ایمان لائے + عمل صالح کیا ← ان کی مہمان نوازی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں کا کہیں جانے کو دل نہ کرے گا۔

CS CamScanner

← یہود و نصاریٰ + بدعت کے اعمال + وہ سارے اعمال جو نیکی سمجھ کر رہے ہیں۔ کے اعمال + شرکیہ اعمال + لیکن حدیث اور قرآن سے کوئی تعلق نہیں ہے

← رسول ﷺ بڑی پیاری بات کرتے تھے کہ اگر تم اللہ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگو۔

جنت الفردوس ۔ جنت کا اعلیٰ اور بہترین + بلند تر درجہ ہے۔

جس کے باغات کے منظر (درخت) — گھنے، پر بہار، خوش منظر ہیں اس کے اوپر رحمن کا عرش اور اس کے نیچے سے تمام نہریں نکلتی ہیں۔

ریاکارانہ نیکیاں کیسی ہیں۔

← رسول ﷺ نے فرمایا

جنت میں ۱۰۰ درجے ہیں ہر دو کے درمیان فاصلہ زمین و آسمان جتنا ہے سب سے اعلیٰ درجے کا نام فردوس ہے اور فردوس سے جنت کی چاروں نہریں (سیحان، جیحان، فرات، نیل) جاری ہوتی ہیں۔ فردوس کے اوپر رحمن کا عرش ہے۔ جب بھی اللہ سے جنت کا سوال کرو تو فردوس کا کرو۔

اوپر والے تو ایسے ہیں۔ نیچے والے درجات کے محلات (اور جنتی) تو ایسے ہیں وہ اوپر والے جنتیوں کو دیکھ کر ایسے محسوس کریں گے جیسے دور کوئی آسمان پر ستارہ چمک رہا ہو۔ بہت زیادہ فاصلے کی وجہ سے۔

← امام مسلم سے روایت

صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اس بلند مقام پر انبیاء کے علاوہ کون پہنچے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں قسم اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے وہ لوگ اس مقام پر ہوں گے جو اللہ پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے۔

← جنت میں کیا ہے؛ جنت میں درختوں کے (سورۃ نباء) + (سورۃ رحمن) سائے بڑے طویل + جنت کے درخت بغیر کانٹوں کے اور بیتا

خوشبودار ملاقات ہوں گے بعض کھجوروں کا تنا سبز زمرد ہوگا اسکی ٹہنیوں کی جڑیں سرخ سونے کی ہوں گی۔

← حضرت عبداللہ بن مبارکؒ روایت کرتے ہیں کہ

جنت کی کھجور کا تنا - سبز زمرد ہے ٹہنی - سرخ سونے کی اور اسکی شاخ سے اہل جنت کی پوشاک تیار کی جائے گی - لباس اور جبے بھی اسی سے تیار کی جائیں گے - کھجور کا پھل مٹکیاں ڈول کے برابر ہوگا جو دودھ سے زیادہ سفید، اور شہد سے زیادہ میٹھا، مکھن سے زیادہ نرم ہوگا سختی ذرہ بھی نہ ہوگی۔

جنت کے درخت طوبہ کا ذکر - سایہ ۱۰۰ سال کی مسافت کے برابر ہے۔

* ہم کو سوچنا چاہیے کہ ہم جہنم سے کیسے بچیں اور کیسے جنت میں داخل ہوں اور وہیں کہ ہوکر رہ جائیں۔

یہ مہمان نوازی ہے - اس میں ہمیشہ رہیں گے اور نکل کر کہیں نہ جانا چاہیں گے ← جنت خالی شوق اور تڑپ سے نہیں ملتی جب تک عمل صالح نہ ہو۔ جب تک دنیا کی بڑی سے بڑی قربانی کیلئے تیار نہ ہوجائیں۔

← جنت کیسے ملے گی؟

جنت اللہ کے خوف اور تقوی سے ملے گی۔

* حضرت سعید بن مسیبؒ کے خادم کہتے ہیں کہ

۶۵ سال کے عرصے میں کبھی نہیں ہوا کہ نماز کیلئے اذان ہوتی ہو اور آپؒ مسجد میں نہ ہوں۔

* حضرت ابو طلحہؓ — اپنے باغ میں نماز پڑھتے ہیں اور اچانک

نظر دھیان اپنے باغ کی سبز شہنیوں کی طرف چلا جاتا ہے اور رکعات کی تعداد بھول جاتے ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا جس چیز نے مجھے دھوکا دیا میں اسے اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔
آپ جہاں چاہیں اس باغ کو استعمال کریں۔

احتشام

* حضرت وکیع بن جراح کہتے ہیں کہ حضرت اعمشؒ کی 70 سال میں کسی ایک نماز کی تکبیر اولیٰ بھی فوت نہیں ہوئی۔

* حضرت میمون بن مہرانؒ مسجد میں پہنچے تو نماز جماعت ختم ہو چکی تھی تو بے ساختہ منہ سے انا للہ و انا الیہ راجعون کہا کہ فرمایا اس نماز کی ادائیگی مجھے پورے عراق کی حکومت سے زیادہ پسند ہے۔ زیادہ عزیز ہے۔

* حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو ایک ہی رکعت میں سورۃ البقرۃ، آل عمران، نساء اور مائدہ ختم کر دیں۔
(بہت بڑے سکالر)

* حضرت عبداللہ بن وہبؒ فرماتے ہیں میں نے سفیان ثوری کو حرم میں مغرب کی نماز میں سجدہ کرتے دیکھا۔ عشاء کی اذان ہو گئی وہ ابھی تک سجدے میں تھے۔

← تاریخ ایسے بہت سے واقعات سے بھری پڑی ہے ہمیں بھی ایسے اعمال اپنانے چاہئیں۔

109 - اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو سمندر تو ختم ہو جاتے ہیں میرے رب کی باتیں نہ ختم ہوں۔ اگر اور سمندر لے آئیں تب بھی ختم نہ ہوں۔

* اہل مکہ - دین سے آپ سے انکاری - قریش نے یہود کے کہنے پر آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا تھا۔
تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں کہا تھا کہ تمہیں تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔
یہود کو جب پتہ چلا تو انہوں نے کہا کہ تورات میں تمام علم موجود ہیں ذکر ہے۔

* **اسباب نزول** — میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

کلمات سے مراد — اللہ کی باتیں، اللہ کا علم، اللہ کے عجائبات قدرت، اللہ کے کلمات، اللہ کی قدرت — کوئی حد نہیں ابدی ہیں ازلی ہیں لامحدود ہیں۔

Reference - Surah Luqman - Ayat No 27

جتنے درخت اگر وہ قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائیں اور ان سے اللہ کے کلمات لکھیں جائیں اور سات سمندر مدد کریں اللہ کے کلمات تب بھی ختم نہ ہوں۔

← اہل مکہ انکار کر کے معجزہ چاہتے تھے تاکہ اللہ پر اور آپ پر ایمان لے آئیں۔
معجزہ کا مطالبہ کرتے ہیں - قرآن کا، پیغمبر کا مذاق اڑاتے ہیں
اللہ کے کلمات، قدرت، حکمت کے معجزات تمہارے اپنے جسم کے اندر + کائنات میں معجزے سے بڑھ کر ہیں۔ دیکھو تو سہی۔

• پھر وہ یہ کہتے کہ - آپ ہمارے جیسے انسان ہیں کیسے آپ کو پیغمبر مان لیں۔

110 - آپ بشر تھے ۔ اہل مکہ کو اعتراض تھا کہ بشر ہیں تو پیغمبر کیسے ہیں ۔ اور اگر پیغمبر ہیں تو بشر کیوں ہیں ۔

اور یہی اللہ رب العزت کی حکمت تھی کہ ایک بشر کو پیغمبر بنا کر بھیجا بس وہ اللہ کے رسول تھے ۔

← آپ ﷺ نے خود بہت دفعہ بشر ہونے کا صحابہ کے سامنے اعتراف کیا ۔

• عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور اس میں کچھ کمی بیشی ہو گئی ۔ جب ختم ہوئی تو لوگوں نے پوچھا اللہ کے رسول ﷺ نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تو پھر حضور کو بتایا گیا کہ آپ ﷺ نے اتنی رکعات پڑھی ہیں ۔ پھر آپ ﷺ اٹھے پیر موڑے قبلہ کی طرف منہ کر کے "دو سجدہ سہو" کیے اور پھر فرمایا کہ اگر نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا ۔ لیکن بات یہ ہے کہ میں بھی تمہاری طرح بشر ہوں بھول جاتا ہوں ۔ اگر تم میں سے بھی کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو اپنے ظن غالب کے مطابق نماز پوری ادا کرے اور دو سجدے کرے ۔ (بخاری)

سجدہ سہو

★ ام المومنین ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں بھی ایک بشر ہی ہوں تم آپس میں لڑتے ہو اور میرے پاس لاتے ہو اور ہو سکتا ہے تم میں سے ایک چرب زبان ہو اور میں اس کی چرب زبانی کی وجہ سے فیصلہ اس کے حق میں دے دوں تو ہو سکتا ہے یہ اس کے بھائی کا کچھ حق ہو میں اسے دلا دوں تو یاد رکھو تو اس کو میں آگ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں ۔

(آپ ﷺ کے پاس غیب کا علم نہیں تھا آپ ﷺ غلط فیصلہ کر سکتے تھے)

• حضرت رافع بن خدیجؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ مدینہ تشریف
لائے تو وہ لوگ کھجوروں میں پیوندکاری کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے کہا یہ کیا
کرتے ہو۔ تو صحابہؓ نے کہا کہ ہم تو یونہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا
یہ نہ کرو تو ہو سکتا ہے بہتر ہو۔ اس دفعہ پھل کم آیا۔ جب
آپ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں بھی تو بشر
ہوں۔ جب دین کے معاملے کی بات ہو تو مان لو جو اپنی رائے
سے کہوں تو دیکھ لو۔

← ہم لوگ آپ ﷺ کے بارے میں افراط و تفریط کا شکار
ہو رہے ہیں اُسی طرح جیسے ہم سے پہلے لوگ ہوئے تھے۔
احادیث یاد کریں اور حجت کے طور پر استعمال کریں۔

• قرآن میں تکرار (بار بار ایک چیز کا ذکر) تاکہ ہم اچھے
انسان بن جائیں اعمال درست ہو جائیں۔

← عقائد کی مضبوطی ۔ اصحاب کہف کا پناہ لینا۔
← جو بھی ہوتا ہے ۔ اللہ کی مصلحت اور حکمت ہے۔
← کہف کے واقعات سے بہت سے اسباق ملتے ہیں۔

• اللہ کی اجازت، ارادے، مشیت کے ساتھ ہوتا ہے جو کچھ بھی
دنیا میں ہوتا ہے۔
اللہ کے فیصلوں پر راضی ہو جائیں۔
• اللہ کے فیصلوں میں خیر اور حکمت ہے۔ (اگر یہ چیز سمجھ آ جائے
تو ہم پریشانی سے آزاد، مطمئن ہو جائیں گے۔)
کئی دفعہ مصیبتوں کے اندر ہی خیر کے راستے کھلتے ہیں۔
کانٹوں کے درمیان پھول مسکراتا ہے، رات کے اندھیرے میں ستارا

حکمتیں اور فوائد کی ہوتی ہے۔

← عقل کی رسائی - محدود ہے - انسان کا علم محدود اور اللہ کا علم لامحدود ہے۔

اللہ کی مخلوقات، عجائبات، کلمات ← پتہ نہیں کتنی اور کیسے زندہ ہیں۔ ہی ہیں۔

ہر چیز کا اسرار (راز) آخرت میں کھلیں گے۔

سورۃ کہف میں شاہ کلید، کامیابی کی کنجی

* اللہ کو اپنا الٰہ واحد سمجھیں (جیسے اصحاب کہف + موسیٰ نے نو کر سے ناراض نہ ہوئے)

رب کی ملاقات کا یقین رکھنے والے — صابر و شاکر ہوتے ہیں۔

مطلب اگر آپ کا آخرت پر یقین ہے کہ یہاں ایک دن اللہ حساب لے گا میرے ساتھ ہوئی زیادتیوں کا + میری طرف سے کی گئی زیادتیوں کا — تو آپ صابر و شاکر بنتے ہیں۔

سورۃ کہف — صبر و استقامت کی تلقین ہے۔

یہ سبق نقطہ عروج پر بیان کیا گیا ہے اگر اللہ کا، بندوں کا حق ادا کرنا چاہتے ہو تو — صبر و استقامت کا سبق اپنے اندر راسخ کر لو — ہڈیوں میں بھر لو — یہ تب ہوگا جب عقائد مضبوط ہوں گے۔

← صبر کو پیدا کرنے کیلئے تین باتیں اندر پیدا کرنا ضروری ہے

① اللہ کی اذن کے بغیر پتہ بھی حرکت نہیں کرتا۔

② اللہ خیر مطلق اور حکیم ہے اس کا کوئی بھی ارادہ خیر اور حکمت سے خالی نہیں۔

⑤ اللہ کا علم لامحدود ہے اللہ اپنے ارادوں کی حکمت کو جانتا ہے
اور ارادوں کی حکمت اسرار کی نقاب کشائی آخرت میں ہو گی۔

ہمارا کام ہے کہ صبر و رضا کریں کہ زندگی گزاریں۔ اور کوشش کریں کہ
آخرت کی امیدوار بن جائیں کہ دنیا واہ نہ بھی ہو تو نہ
بھی ہمیں اللہ آخرت میں نوازے گا۔

← دنیا نقد ہے آخرت ادھار ہے - اس پر یقین کریں

① وہ شخص عمل صالح کرے گا

② بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے گا۔

← حافظ ابن کثیر کہتے ہیں یہ آیت 110 بتاتی ہے کہ
اللہ کے نزدیک کون سا عمل مقبول ہے - اسکی دو
شرط ہیں۔

شرک اکبر — ذات و صفات
شرک اصغر — ریاکاری۔

- عمل صالح شریعت محمدیہ کے مطابق ہو - (اصل عمل صالح یہی ہے)
- دوسرا اسکا مقصد رب کی بندگی ہو (کوئی purpose + اشتہار نہ ہو)

مفسرین کے مطابق - یہاں شرک سے مراد شرک خفی
ہے۔

110 — کا شان نزول — عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں
کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا تھا
اسکے ساتھ اسکی خواہش تھی کہ لوگوں میں بھی اسکی بہادری اور
غازیانہ عمل پہنچایا جائے۔ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

* کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے رسول ﷺ سے ذکر کیا کہ کبھی جب میں نیکی کرنے کھڑا ہوتا ہوں تو اللہ کی رضا ہی میرا مقصد ہوتا ہے لیکن دل میں یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ اللہ کے سوا دوسرے لوگ بھی اس بارے میں جانیں — تو یہ آیات نازل ہو گئیں۔

ابن عباسؓ سے روایت

کہ جندب بن زہیرؓ — صحابی تھے۔ جب نماز پڑھتے، روزہ رکھتے، سجدہ کرتے پھر دیکھتے لوگ انکے اعمال سے انکی تعریف کرتے ہیں تو اس سے انکو خوشی ہوتی اور اپنے عمل کو اور زیادہ کر دیتے پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

یہاں میں شرک سے منع وہ ریاکاری کا شرک یا خفی ہے
(کوئی بھی عمل جسکے پیچھے ریاکاری، واہ واہ، شہرت مقصود ہو کوئی فائدہ نہیں ہے۔)

- حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں (مسند احمد سے روایت)
آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے عمل کو لوگوں میں شہرت کیلئے کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی ایسا معاملہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں میں ذلیل و حقیر ہو جاتا ہے۔

- صدیق اکبرؓ — ترمذی سے روایت (عجیب انداز سے)
آپ ﷺ نے فرمایا کہ شرک تمہارے اندر ایسے آجاتا ہے جیسے چیونٹی کی رفتار —
کبھی ان کے چلنے کی آواز آتی ہے صرف محسوس ہوتا ہے۔
پھر آپ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں ایسی ایک بات بتاتا ہوں اگر روز (3) دفعہ پڑھ لو شرک اکبر اور اصغر

دونوں سے محفوظ ہو جاؤ گے۔

← 3 دفعہ روزانہ پڑھیں۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ"

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتی ہوں شرک سے جو میں جان کر یا بغیر جانے کرتی ہوں تیری بخشش مانگتی ہوں۔

شرک، ریاکاری سے بچیں۔

← آپ ﷺ نے فرمایا (مسند احمد + مسلم + ابو داؤد + نسائی + ترمذی روایت)

- جس نے سورۃ کہف کی پہلی 10 آیات یاد کریں دجال کے فتنے سے محفوظ
- جس نے آخری 10 یاد کریں تو وہ بھی دجال کے فتنے سے محفوظ ہو جائے گا۔
- جس نے آخری اور پہلی 10 آیات پڑھ لیں اس کے لیے سر سے لے کر قدم تک نور ہو جائے گا۔
- جس نے سورت پڑھ لی اس کا نور زمین سے آسمان تک ہو گا۔

نور کیا ہے؟ احکام کا نور، عقائد کا نور، دلوں میں ایمان کی سکینت اور اطمینان کا نور، عمل صالح کا نور، ایمان پر اور اسلام پر جم جانے کا نور، اللہ کو الرحمان مان لینے کا نور۔

← آخرت پر ایمان + اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔

CamScanner